

ماہنامہ ”نیک ختم نبوت“ ملتان

تبصرہ کتب

تلے چند اہم موضوعات پر خصوصی شماروں کی اشاعت کی ہے جن میں ”ختم نبوت“ کے موضوع پر اشاعتِ خاص اور ”حرمت رسول نمبر“ کے عنوان سے خصوصی نمبر بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ثانی الذکر اس وقت ہمارے تبرے کا موضوع ہے۔

حرمت رسول کا موضوع اسلام اور اسلامیان عالم کے لیے انتہائی اہم موضوعات میں سے ایک ہے۔ اس موضوع کی اہمیت میں تازہ اضافہ اس وقت ہوا جب سرگردہ باطل پرستاں، کی امریکہ کی طرف سے پاکستان کے بے بنیاد مفاد پرست حکمرانوں کو یہاں نافذ قانون توپین رسالت میں تبدیلی کا ناسک دیا گیا اور حکمرانوں کی طرف سے اس ناپاک منصوبے پر عمل درآمد کا آغاز ہو گیا۔ اس موقعے پر پاکستان میں بننے والے ہر انصاف پسند آدمی (مسلم وغیر مسلم) نے صدائے احتجاج بلند کی۔ چنانچہ حکمرانوں اور ان کے دیوتا امریکہ کو پسپا ہونا پڑا۔

زیر نظر شمارہ اس تناظر کا ایک اہم حوالہ اور شاہد ہے۔ موضوع اگرچہ حرمت رسول ہے لیکن بہت سے بنیادی اور ضمنی مباحث پر مضمایں شامل اشاعت ہیں۔ ہلکے ارزان کاغذ پر کارڈ کور کے ساتھ اشاعت اپنی خصامت کے تناسب سے کافی حد تک غلطیوں سے محفوظ ہے لیکن پھر بھی کچھ فروغداشتیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۳۸۸ پر قرآنی آیات مبارکہ اور صفحہ ۲۳۱ پر ایک حدیث شریف کے متن کی کتابت صحیح نہیں ہو سکی انہیں درست کر لیا جائے۔

مجموعی حیثیت میں یہ اشاعت قابل مطالعہ ہے اور اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اور اداروں کے لیے ایک مفید چیز ہے۔

● ظہور مہدی و فتنہ دجال کب اور کیسے؟ مصنف: مولانا محمد بشیر احمد حصاروی

ناشر: مکتبہ الفیض، ۵ غزنی سڑک اردو بازار لاہور ضخامت: ۱۷۲ صفحات قیمت: ۱۲۰ روپے

اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو قیامت سے پہلے نمودار ہونے والے اہم واقعات سے متعلق آگاہ فرمایا ہے۔ جن کو پیش گئی کہا جاتا ہے اور علمانے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گئی کوئی کوی موجزات میں شامل کیا ہے جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو رہی ہیں۔ جن میں امام مہدی کا ظہور اور فتنہ دجال بھی ہے جس پر مولانا محمد بشیر احمد حصاروی نے بڑی شرح و بسط کے ساتھ قلم اٹھایا ہے۔

بعض مقامات پر مولانا نے باقاعدہ تاریخیں مقرر کر کے ان پیش گوئیوں کا ظہور ذکر کیا ہے مثلاً انہوں نے کتاب کے آغاز میں اعتذار کے ذیل میں تحریر فرمایا ہے کہ: ”نبوی پیش گوئیاں جن کا تعلق حق و صداقت پر مبنی ہو ناشک و شبہ سے بالا تر ہے لیکن رو بعمل ہونے کا عرصہ پندرہ صدیوں پر بحیط ہے۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیشیں گوئیوں کے لیے پندرہ صدیوں کے دورانیے کی تحدید اور اسی طرح صفحہ ۹۸ پر امام مہدی کے ظہور اور خلافت کے سنہالانے کا وقت ۱۴۲۰ھ متعین فرمایا ہے جو ہمارے جیسے کم علموں کی سمجھ میں آنے والی باتیں نہیں ہیں۔ البتہ مذکورہ عنوان پر مستند مواد کتاب کی زینت ہے جو ایک بہترین تحقیقی کاوش ہے۔

(تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

